سوال

(349)مقاربت سے پہلے طلاق اور عورت کا سسر سے نکاح

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی لیکن مقاربت سے پہلے اسے طلاق دے دی کیا اس کے خاوند کا باپ، یعنی عورت کا سسر اس سے نکاح کرسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرآن کریم کی تصریح کے مطابق جس عورت کو مقاربت سے قبل طلاق مل جائے اس پر کسی قسم کی عدت وغیرہ نہیں ہے ارشادباری تعالیٰ ہے :

’’اے ایمان والو!جب اہل ایمان خواتین سے نکاح کرو، پھر انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت نہیں ہے جس کے پورا ہونے کا تم مطالبہ کرو۔‘‘ [۳۳/الاحزاب: ۴۹]

لہٰذا ایسی عورت پرعدت گزارنے کی پابندی نہیں ہے چونکہ نکاح کرنے سے بیٹے کی بیوی اس کی بہو بن چکی ہے۔ اور قرآن کریم کی صراحت کے مطابق حقیقی بیٹے کی بیوی سے نکاح کرنا حرام ہے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے: ’’اورتمہارے لئے ان بیٹوں کی بیویاں بھی حرام ہیں جو تمہاری صلب سے ہوں۔‘‘ [۴/النسآء: ۲۳]

اس لئے صورت مسئولہ میں قبل ازمقاربت اگرکسی عورت کو طلاق مل جائے تو اس کا سسر اس سے نکاح نہیں کرسکتا، کیونکہ قرآن کریم نے اس کی حرمت کو مطلق طورپر بیان کیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:361